درگاہ ہے جہاں سے قلبی سکون حاصل ہو سکتا ہے۔ وہ درگاہ مذہب / دین کی درگاہ ہے۔ یعنی مذہب ہی انسان کو اسکے رب سے ملا کر اس کو سکون بخشتا ہے جیسا کے قرآن میں ارشاد ہے

ترجمہ:

(بے شک دلوں کا سکون اللہ کے ذکر میں ہے۔)

(القرآن)

خلاصہ:

درج ذیل بالا بحث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مذہب، دین ایک حصہ ہے اور دونوں میں یہی فرق ہے ایک الہی ہے یعنی اللہ کی طرف سے ہیں جبکہ دوسرہ انسانوں کا بنایا ہوا ہے اس لیے اس وقت دنیا میں کئی مذاہب موجود ہیں یعنی بدھ مت ہندو مت، کنفوشس وغیرہ جبکہ دین صرف ایک ہی ہے وہ ہے دین اسلام جو کہ حقیقی دین ہے۔

سوال نمبر 3

"اسلام کے بنیادی عقائد کیا ہے؟ اور ان کے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ وضاحت کریں"۔

جواب:

ا تعارف:

دنیا کے تمام مذاہب کا تعلق عقائد سے ہیں یعنی ہر مذہب کے الگ الگ عقیدے جن پر وہ اپنا ایمان رکھتے ہیں اور ان پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح دین اسلام بھی عقائد پر مبنی دین ہے اور ان عقائد کا تعلق اللہ تعالیٰ اور بندے کی درمیان ہیں۔ دنیا و آخرت کی کامیابیوں کا راز بھی انہی عقائد میں پوشیدہ ہے۔ اسلام میں ان عقائد کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

ب عقیدہ کے معنی:

لفظ "عقیدہ" عقد سے نکلا ہے جس کا مطلب "گرہ لگانا، پکڑ لینا، باندھ لینا" ہے جبکہ اسکی لفظی معنی "مذہبی تعلیمات پر یقین کرنا ماننا اور گرہ لگانا" ہے۔ اصلاحی معنی میں اس مراد "مذہب یا مذہبی تعلیمات پر پختہ یقین کرنا" ہے۔ اسلام پہ لفظ "ایمان" کی اصلاح میں استعمال ہوا ہے یعنی اگر ہم مذہبی

Date ________ Day ________

تعلیمات کو ماننے تو عقیدہ کہلاتا ہے اور جب ہم اس پر عمل پیرو ہوا تو یہ ایمان کہلاتا ہے۔

ج اسلام کے بنیادی عقائد:

اسلام کے بنیادی عقائد پانچ ہیں۔

1. اللہ تعالیٰ پر ایمان
2. رسولوں پر ایمان
3. فرشتوں پر ایمان
4. آسمانی کتابوں پر ایمان
5. آخرت پر ایمان

یہی اسلام کے بنیادی عقائد ہیں اور ان تمام کے ماننے والے ہی صرف مسلمان کہلاتے ہیں اور ان میں کسی بھی ایک کا انکاری دائرہ اسلام سے خارج ہوتا ہے۔ دنیا کے دیگر مذاہب جیسے یہودی، ہندو، عیسائی وغیرہ بھی اللہ کو تو مانتے ہیں مگر کوئی عقیدہ آخرت کا منکر ہے، تو کوئی عقیدہ رسالت کا منکر ہے اس لیے تو وہ دائرہ اسلام سے باہر تصور کیے جاتے ہیں۔

قرآن کے سورۃ البقرہ اور سورۃ النساء میں بھی ان پانچ عقیدوں کا ذکر کیا ہے۔

د عقیدہ توحید:

عقائد میں سب سے اہم اور ضروری

وجود، عقیدہ توحید کا ہے۔ اس سے مراد اس بات کا یقین کرنا کہ:

- اللہ تعالیٰ اکیلا ہی خالق ہے۔
- وہ اکیلا ہی مالک ہے۔
- وہ اکیلا ہی اس کائنات کا نظام چلا رہا ہے۔
- وہ اکیلا ہی رازق ہے۔

حدیث شریف میں آتا ہے:

حدیث:

اسلام ایک قلعہ ہے اور توحید اس کا دروازہ ہے۔

اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ دراصل توحید ہی کا اقرار ہی مسلمان ہونے اور اسلام میں داخلے کی پہلی سیڑھی ہے۔

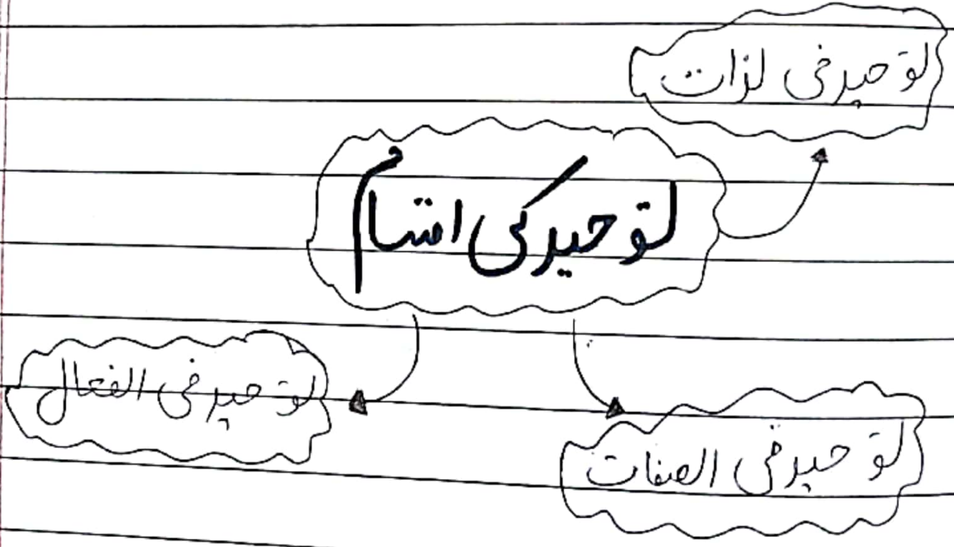

2 فرشتوں پر ایمان:

فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہے جو ہماری نظروں سے اوجھل ہے اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور بندگی میں لگے رہتے ہیں۔ فرشتوں پر ایمان بھی اسلام کے بنیادی

Scanned with CamScanner

Date: Day:

عقائد میں سے ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمہ کچھ ذمہ داریاں سونپی ہے جو ہر وقت اس کو پورا کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے

ترجمہ:

"اور ملائکہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اس کے آگے سجدے کرتے ہیں۔"

فرشتوں کے ذمے اللہ تعالیٰ نے مختلف کام سونپے ہیں یعنی کچھ فرشتے انسانوں کے اعمال لکھتے ہیں، کچھ قبر میں سوال و جواب کرینگے ایک فرشتہ قیامت کے دن سور پھونکے گا ایک فرشتہ انسانوں سے روح قبض کرنے کا کام کرتا ہے۔ غرض ہر فرشتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ فرائض میں لگا ہوا ہے۔

کچھ مشہور فرشتے:

* حضرت جبرائیل امینؑ
* حضرت میکائیلؑ
* حضرت اسرافیلؑ
* حضرت عزرائیلؑ
* کرام کاتبین
* منکیر نکیر

۵ آسمانی کتابوں پر ایمان:

اللہ تعالیٰ نے جب انسانوں کو پیدا کیا تو ان کو اشرف المخلوقات بنایا یعنی انکو سوچ و فکر کی قوت بخشی۔ اللہ تعالیٰ نے انکو سیدھا راستہ دکھایا تاکہ اس پر چل کر کامیابی حاصل کی جائے اور غلط راستے کے بارے میں معلومات دی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ ہدایات اپنی کتابوں میں نازل کی۔ اللہ تعالیٰ نے چار آسمانی کتابیں نازل کی جن پر ایمان لانا ضروری ہے۔

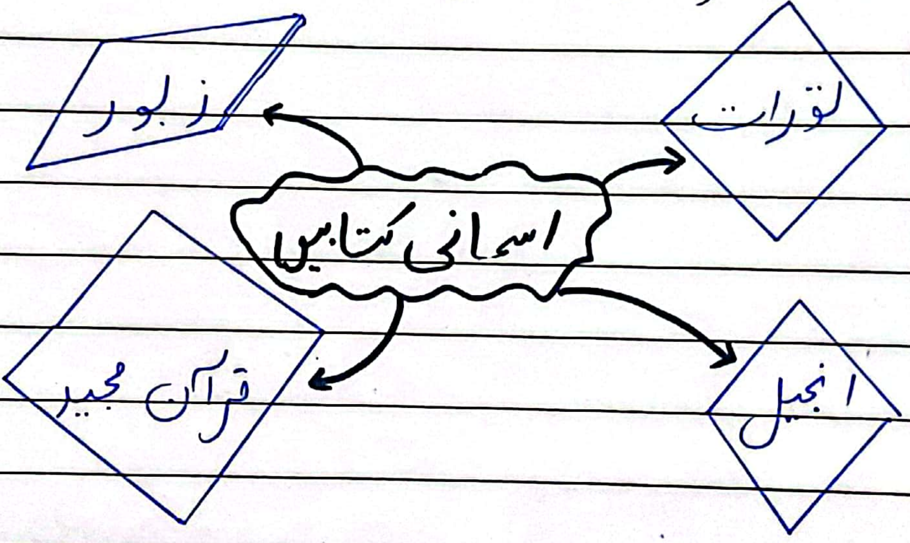

اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے ان تمام کتابوں پر ایمان لانا۔ تورات، زبور، انجیل اللہ کی گزشتہ کتابیں ہے جو اپنے دور کے لیے تھی مگر وقت کے ساتھ ساتھ لوگوں نے ان میں تبدیلیاں کی اور یہ اپنی اصل حالت میں اب نہیں۔ اب قرآن مجید ہی وہ واحد آسمانی کتاب ہے جو اپنی اصل حالت میں ہے کیونکہ اس کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

Scanned with CamScanner

Date ________

Day ________

ترجمہ:

"اور یہ کتاب ہم نے خود اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں"

4. عقیدہ رسالت:

عقیدہ رسالت یعنی رسولوں پر ایمان

اللہ تعالیٰ نے ہر وقت اور ہر دور میں اپنی بندوں کی رہنمائی کیلئے اپنے کچھ خاص بندے مبعوث فرمائے اور ان میں سے بعض کو اپنی کتابیں اور صحیفے بھی دیے جن انبیاء یا رسول کہا جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے تقریباً 1 لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول بھیجے۔ اور ان سب کا سلسلہ حضرت آدمؑ سے شروع ہو کر حضورؐ پر ختم ہو گیا۔ یعنی نبوت کا دروازہ ہمارے پیارے نبی آقا دو جہاں، رحمت العالمین حضرت محمدؐ پر بند ہو گیا اور بطور مسلمان ہمارا یہ ایمان ہے کہ ان کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ:

"محمدؐ تم سے کسی مرد کے باپ نہیں اور وہی خاتم النبیین ہیں"

(سورۃ الاحزاب
آیت نمبر 40)

Date:________ Day:________

5

عقیدہ آخرت:

اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک عقیدہ آخرت بھی ہے۔ لفظ آخرت سے مراد "بعد میں ہونا/ آنے والی چیز ہے"۔ عقیدہ آخرت سے مراد یہ ہے کہ موت کے بعد انسان ہمیشہ کیلئے فنا ہونے والا نہیں ہے بلکہ یہ تو دوسری زندگی کا دروازہ ہے جس دن اللہ تعالیٰ انسان کو دوبارہ زندہ کرے گا اور اس کے اعمال کا حساب کرے گا۔ اسلام میں عقیدہ آخرت کے "پانچ" اجزاء ہے۔

عقیدہ آخرت کے اجزاء:

- موت پر یقین
- قبر کی زندگی
- زندہ اٹھائے جانے پر یقین
- یوم الحساب / قیامت
- ہمیشہ کی زندگی

اس بات کا پختہ یقین کہ ہر انسان کو مرنا ہے اور موت کے بعد قبر کی زندگی ہے جب اس کے بعد قیامت کے دن، اللہ تعالیٰ انسان کو پھر اٹھائے گا اس کا حساب کرے گا اور اس کو جنت یا جہنم میں ڈالے گا۔ قرآن میں ارشاد ہے۔

ترجمہ:

"ہر انسان نے موت کا مزہ چکھنا ہے"

Scanned with CamScanner

Date: Day:

7 ## انسانی زندگی پر اثرات:

ان عقائد کے انسانی زندگی پر بڑے گہرے اثرات ہیں۔ یہ انسان کی انفرادی اور اجتماعی دونوں زندگیوں پر اثر انداز ہوتی ہے

i ### انفرادی زندگی:

- یہ عقائد انسان کی انفرادی زندگی میں بڑا کردار ادا کرتی ہے اور اس کو ایک پختہ مسلمان بناتی ہے۔
- عقیدہ توحید انسان کو عزت نفس، خودداری، احتساب، بہادری اور شجاعت کا جذبہ دیتی ہے۔
- یہ انسان کو صادق اور امین بناتی ہے۔
- انسان کو کبھی تنگ نظر نہیں کرتی بلکہ دوسرے مذاہب کے ساتھ ہم آہنگی بڑھاتی ہے۔
- آخرت پر ایمان انسان کو برائی سے روکتی ہے۔
- انبیاء پر ایمان ہمارے جذبہ ایمانی کو تقویت دیتی ہے۔

ii ### اجتماعی زندگی:

- اجتماعی زندگی میں یہ ہمیں مساوات اور برابری کا درس دیتی ہے کہ سب مسلمان برابر ہے
- مسلمانوں کا آپس میں بھائی چارہ پیدا کرتی ہے

قرآن میں ارشاد ہے

ترجمہ:

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہے"

Scanned with CamScanner

Date:______ Day:______

- یہ ہمیں بین المذاہب ہم آہنگی کا درس بھی دیتا ہے۔
- حقوق اور فرائض کی صحیح ادائیگی کی تلقین بھی کرتا ہے۔

خلاصہ:

اسلام کے بنیادی عقائد یعنی توحید، رسالت، آخرت، ملائکہ پر ایمان اور کتابوں پر ایمان، ان سب کا یقین کامل ہی ہمیں دائرہ اسلام میں داخل کرتا ہے اور یہی عقائد ہی ہمارے دو جہانوں کی کامیابی کا ضامن ہے قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ:

"بے شک نیک لوگ بہشت میں (جنت) میں ہوں گے اور گناہ گار لوگ دوزخ میں"
(القرآن)

یہی عقائد انسان کو زندگی کے ہر پہلو میں رہنما کردار ادا کرتے ہیں اور ان کے انفرادی اور اجتماعی زندگی کو سنوارنے کا کام آتے ہیں۔